

Worksheet for the Academic Year (2025-26)

CLASS:6th

Subject: Urdu

:COMPREHENSION

مندرجہ ذیل عبارت پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھئے۔

قائدہ اعظم کو بچوں سے بڑی محبت تھی۔ انھوں نے طالب علموں کو نصیحت کی۔ ”آپ تعلیم پر دھیان دیں۔ اپنے آپ کو عمل کے لیے تیار کریں۔ یہ آپ کا پہلا فرض ہے۔ آپ کی بھلائی، آپ کے والدین کی بھلائی، آپ کے ملک کی بھلائی اسی میں ہے کہ آپ علم حاصل کریں۔ تعلیم ہماری قوم کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ اگر آپ نے تعلیم حاصل نہ کی تو پیچھے رہ جائیں گے۔“

۱۔ قائدہ اعظم کو کن سے محبت تھی؟

جواب: قائدہ اعظم کو بچوں سے بڑی محبت تھی۔

۲۔ طالب علموں کو تعلیم پر دھیان دینے کی نصیحت کس نے کی؟

جواب: طالب علموں کو تعلیم پر دھیان دینے کی نصیحت قائدہ اعظم نے کی۔

۳۔ طالب علم کا پہلا فرض کیا ہے؟

طالب علم کا پہلا فرض ہے کہ اپنے آپ کو عمل کے لئے تیار کریں۔

۴۔ علم حاصل کرنے میں کس کس کی بھلائی ہے؟

جواب: علم حاصل کرنے میں آپ کی، آپکے والدین کی اور آپ کے ملک کی بھلائی ہے۔

۵۔ تعلیم حاصل نہ کرنے کا نتیجہ کیا ہوگا؟

جواب: تعلیم حاصل نہ کی تو پیچھے رہ جائیں گے۔

Comprehension :2

یہ ایک مینا کا قصہ ہے۔ جو گرمی کے موسم میں پیاس سے بے حال ادھر ادھر پھر رہی تھی۔ پیاسی مینا کی زبان لٹک رہی تھی۔ مگر پانی نہیں تھا۔ اچانک اسے دور ایک گھر نظر آیا۔ مینا وہاں گئی تو گھر کے صحن میں ایک ہانڈی رکھی تھی۔ مینا نے دیکھا کہ ہانڈی پانی سے بھری ہوئی تھی۔ اس نے جی بھر کے پانی پیا۔ اب اس نے پانی پی لیا تو دیکھا کہ ایک بچی رانو

کھڑی تھی۔ اور پرندوں کو پانی پیتا دیکھ کر خوش ہو رہی تھی۔ رانو روز ہانڈی میں پانی بھر کر رکھ دیتی تھی۔ مینا نے رانو کو خوشی کی نظروں سے دیکھا۔ اب مینا اور رانو کی دوستی ہوگی۔ اور وہ روز پانی پینے یہاں آنے لگی۔

الف) مینا کیوں بے حال تھی؟

جواب: مینا پیاس سے بے حال تھی۔

ب) مینا نے گھر کے صحن میں کیا دیکھا؟

جواب: مینا نے گھر کے صحن میں پانی سے بھری ہوئی ہانڈی دیکھی۔

ج) رانو کیوں خوش ہو رہی تھی؟

جواب: رانو پرندوں کو پانی پانی پیتے دیکھ کر خوش ہو رہی تھی۔

د) رانو روز کیا کام کرتی تھی؟

جواب: رانو روز ہانڈی میں پانی بھر کر رکھ دیتی تھی۔

ہ) اس کہانی کا عنوان لکھیں۔

جواب: ۱- مینا کا قصہ ۲- پیاسی مینا

• Composition-1

عید الفطر

عید مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ یہ رمضان کا مہینہ پورا ہونے پر منایا جاتا ہے۔ عید کی نماز ادا کرنے سے پہلے ایک مقررہ رقم غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے جسے فطرہ کہتے ہیں۔ عید کے دن مسلمان نہا دھو کر نئے کپڑے پہن کر عید گاہ جاتے ہیں۔ سیونیاں اور طرح طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے گھر جاتے ہیں۔ بچوں کو عیدی دی جاتی ہے۔ ہر گھر میں رونق ہوتی ہے۔

۲- یہ میرا گھر ہے میرا گھر

مجھے میرا گھر بہت پیارا ہے۔ میں اپنے گھر میں اپنے امی ابو اور بھائی، بہن
کے ساتھ رہتا ہوں۔ امی، ابو پڑھائی میں ہماری مدد کرتے ہیں۔
ہم سب اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ ہمارے گھر میں چاروں طرف
پیڑ پودے ہیں۔ ان سے ہمیں تازہ اور صاف ہوا ملتی ہے۔ ان پودوں پر
پرندے چہچہاتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ایک بڑا آئین بھی ہے۔ جہاں ہم
کھلتے ہیں مجھے میرا گھر بہت پیارا ہے۔